www.kitabosunnat.com

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ	پس جو جلدی کرے دو دِنوں میں (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ۚ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ	اور جو (کچھ) تاخیر کر دے تو کوئی گناہ نہیں اس پر
لِمَنِ اتَّقٰی ؕ	(یہ رعایت) اس کیلئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو (کہ)
یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	بھلی لگتی ہے آپکو اس کی بات دنیا کی زندگی میں
وَ یُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰی مَا فِیْ قَلْبِهٖ ۙ	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے
وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾
وَ اِذَا تَوَلّٰی	اور جب وہ (فضول باتیں کرکے) لوٹتا ہے (یا اسے حکومت ملتی ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ، اذکار۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اَیَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر۔
مَّعْدُوْدٰتٍ	عدد، تعداد، معدود، عدت۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
تَعَجَّلَ	عجلت، مہرِ عاجل، شفاء کاملہ عاجلہ۔	یُّعْجِبُكَ	عجیب، تعجب، عجب۔
تَاَخَّرَ	تأخیر، مؤخر، متاخر	قَوْلُهٗ	قول، اقوال، مقولہ، مقالہ۔
لِمَنِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	یُشْهِدُ	شاہد، شہادت (گواہی)۔
اتَّقٰی	تقویٰ، متقی۔	فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ❶ ط	فَمَنْ تَعَجَّلَ ❷	فِیْ یَوْمَیْنِ
اور تم سب یاد کرو اللہ کو	گنتی کے چند دنوں میں	پس جو جلدی کرے	دو دنوں میں

فَلَآ اِثْمَ	عَلَیْهِ ج	وَمَنْ	تَاَخَّرَ ❷	فَلَآ اِثْمَ	عَلَیْهِ	لِمَنِ
تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کردے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اس کیلئے ہے جو

اتَّقٰی ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
پرہیزگاری اختیار کرے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم

اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ (203)	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	جو

یُّعْجِبُكَ ❸	قَوْلُهٗ	فِی الْحَیٰوةِ ❶ الدُّنْیَا	وَ یُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰی مَا
بھلی لگتی ہے آپکو	اس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	(اس) پر جو

فِیْ قَلْبِهٖ لا	وَ هُوَ	اَلَدُّ ❹ الْخِصَامِ (204)	وَ اِذَا	تَوَلّٰی ❷❺
اسکے دل میں ہے	حالانکہ وہ	بہت سخت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹتا ہے

ضروری وضاحت

❶"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷"تَعَجَّلَ" اور "تَاَخَّرَ" کی "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❸"یُ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❹یہاں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❺"تَوَلّٰی" کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "اسے حکومت ملتی ہے"۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ	کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ وہ فساد پھیلائے
فِیْهَا وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اس میں اور تباہ کرے کھیتی اور نسلِ (انسانی) کو
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جائے اس سے کہ اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) پکڑ لیتا ہے (جما دیتا ہے) اسے غرور گناہ پر
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	پس کافی ہے اسے جہنم اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ بہت مہربان ہے (اپنے) بندوں پر۔ ﴿207﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ
فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	اسلام میں پورے پورے اور مت پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ	شیطان کے نقشِ قدم کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰی	:	سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔	اَخَذَتْهُ	:	اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
فِی	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یَّشْرِیْ	:	بیع و شرا، مشتری۔
لِیُفْسِدَ	:	فساد، فاسد، فسادات۔	مَرْضَاتِ	:	رضا، راضی، مرضی۔
یُهْلِكَ	:	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	بِالْعِبَادِ	:	عبادت، عابد، معبود۔
یُحِبُّ	:	محبت، حبیب، محبّ، حبِ رسول۔	ادْخُلُوْا	:	دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
قِیْلَ	:	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	السِّلْمِ	:	اسلام، سلامتی۔
اتَّقِ	:	تقویٰ، متقی۔	تَتَّبِعُوْا	:	اتباع، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعٰی	فِی الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ ؕ
وہ کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اس میں	اور وہ تباہ کرے کھیتی	اور نسل کو

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الْفَسَادَ (205)	وَ اِذَا	قِيْلَ لَهُ ❷	اتَّقِ اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے اس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ ❸❹	الْعِزَّةُ ❺	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	وَ لَبِئْسَ	الْمِهَادُ (206)
(تو) جما دیتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اسے جہنم	اور البتہ وہ برا	ٹھکانہ ہے

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّشْرِيْ ❶	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ ❺ اللّٰهِ ؕ
اور لوگوں میں سے	(کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان کو	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ (207)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب داخل ہو جاؤ

فِی السِّلْمِ	كَآفَّةً ❺	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❺ الشَّيْطٰنِ ؕ
اسلام میں	پورے پورے	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقشِ قدم کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ "قَالَ، قِيْلَ" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو انکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "پکڑ لیتا" ہے، مفہوم واضح کرنے کے لیے "جما دیتا" ہے کیا گیا ہے۔ ❹ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ة" واحد اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ (208)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (208)
فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡٓا	آچکی ہیں تمہارے پاس کھلی نشانیاں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (209)	کہ بیشک اللہ زبردست ،حکمت والا ہے۔ (209)
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّآ اَنۡ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا) کہ
يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ	آئے انکے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں
وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ (210) ع	اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ (210) ع
سَلۡ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ	(اے نبی ﷺ) پوچھئے بنی اسرائیل سے
كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ	کتنی ہم نے دی ہیں انہیں کھلی نشانیاں
وَ مَنۡ يُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ	اور جو بدل دے اللہ کی نعمت کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ	اس کے بعد کہ وہ آئی اس کے پاس

ع 25 14 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ : عداوت، اعداء، عدو۔	الۡمَلٰٓئِكَةُ : مَلک، ملائکہ۔
مُّبِيۡنٌ، الۡبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّن، بیّن دلیل، مبیّنہ۔	قُضِىَ : قضا، قاضی، قضاۃ، قضائے حاجت۔
مِّنۡ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	تُرۡجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاعۡلَمُوۡٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	الۡاَمۡرُ : امر، آمر، مأمور، امارت، امیر۔
حَكِيۡمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔	سَلۡ : سوال، سائل، مسؤل، سوالی۔
يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يُّبَدِّلۡ : تغیر و تبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	نِعۡمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ لَكُمْ ❶	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ❷ مَا ❸	جَآءَتْكُمُ ❹
بیشک وہ تمہارا	کھلا دشمن ہے	پھر اگر	تم پھسل گئے	اس کے بعد کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❹	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (209)	هَلْ ❺
کھلی نشانیاں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	زبردست	(اور) حکمت والا ہے	نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ ❷ اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ
وہ سب انتظار کررہے	مگر (اس بات کا) کہ	آئے انکے پاس اللہ	سائبانوں میں	بادلوں کے

25 ع 14 9

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ط	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ ❻	الْاُمُوْرُ ع (210)
اور فرشتے (بھی)	اور کام تمام کردیا جائے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	تمام معاملات

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ ❷ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ❹ ط
(اے نبیؐ) پوچھئے	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دی ہیں انہیں	کھلی نشانیاں

وَ مَنْ	يُّبَدِّلْ ❷	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❹	مِنْۢ ❷ بَعْدِ مَا ❸	جَآءَتْهُ ❹
اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آئی اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ة"، "تُ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "هَلْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو "هَلْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تُ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾	تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿211﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دی گئی ان لوگوں کیلئے جنھوں نے کفر کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے حالانکہ جن لوگوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقویٰ اختیار کیا ہوگا وہ ان سے بالاتر ہونگے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿212﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ ایک امت تھے (یعنی توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اتاری ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تاکہ وہ فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	شدید، شدّت، مشدّد، اشد ضرورت۔	يَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
زُيِّنَ	زینت، مزیّن، تزیین۔	فَبَعَثَ	بعثت، مبعوث، باعث۔
يَسْخَرُوْنَ	مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)۔	مُبَشِّرِيْنَ، مُنْذِرِيْنَ	بشارت وانذار۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	لِيَحْكُمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (211)	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	خوشنما بنادی گئی	ان لوگوں کیلئے جن	سب نے کفر کیا

الْحَيٰوةُ❶ الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۘ	وَ
دنیاوی زندگی	اور وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ❶ ؕ	وَ اللّٰهُ
وہ لوگ جن	سب نے تقوٰی اختیار کیا ہوگا	وہ ان سے بالاتر ہونگے	قیامت کے دن	اور اللہ

يَرْزُقُ❷	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)	كَانَ النَّاسُ	اُمَّةً❶ وَّاحِدَةً❸ ۫
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے	تھے لوگ	ایک امت

فَبَعَثَ اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ❹	وَ	مُنْذِرِيْنَ❹ ۪
تو اللہ نے بھیجا	نبیوں کو	(جو) سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے تھے

وَ اَنْزَلَ	مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ❺	بَيْنَ النَّاسِ
اور اتاری	ان کے ساتھ کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت ”يـ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ ”ایک امت“ سے مراد ”سب ایک دین پر“ یعنی توحید پر تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔ ❹ ”مُـ“ اور آخر سے
پہلے زیر ہو تو ”کام کرنیوالے“ کا نام ہوتا ہے۔ ❺ ”لِـ“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ”تاکہ“ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان باتوں میں جو کہ انہوں نے اختلاف کیا اس میں
وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اور نہیں اختلاف کیا اس (کتاب) میں
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ	مگر وہ لوگ جو دیے گئے وہ (کتاب)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آگئے ان کے پاس واضح دلائل
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	انکے درمیان ضد کی وجہ سے تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ	ان حق کی باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا
بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِیْ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور اللہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہوجاؤ گے
وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	ان لوگوں جیسے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيمَا	فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماتحت۔	بِاِذْنِهٖ	بالواسطہ، بالکل / اذن عام، باذن اللہ۔
اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	اِلٰی	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَيِّنٰتُ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	صِرَاطٍ	پل صراط، صراط مستقیم۔
بَغْيًا	بغاوت، باغی۔	تَدْخُلُوا	دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّثَلُ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
فَهَدٰی	ہدایت، ہادی برحق۔	خَلَوْا	خلا، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ط	وَ مَا اخْتَلَفَ ❶	فِيْهِ
(ان باتوں) میں جو	ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	اور نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

اِلَّا الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ ❷	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❸	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
مگر ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی وہ (کتاب)	(اسکے) بعد کہ	آگئے ان کے پاس	واضح دلائل

بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ج	فَهَدَى اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لِمَا
ضد کی وجہ سے	انکے درمیان	تو اللہ نے ہدایت دی	ان کو جو سب ایمان لائے	اُن باتوں کی جو

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ط ❹	وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ ❺
ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (213)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا
جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	کیا تم نے یہ سمجھ لیا	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	يَاْتِكُمْ ❺	مَّثَلُ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ ط
جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	آئے تم پر	(حالات) ان لوگوں جیسے جو	سب گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اسکا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر لفظ "بَعْدِ" کے بعد "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ اور یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بِاِذْنِهٖ" اپنے حکم یعنی اپنی مہربانی سے مومنوں کو ہدایت دے دی۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ	پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت
وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ	اور وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ پکار اٹھا
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	کب (آئے گی) اللہ کی مدد (جواب ملا)
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾	سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ﴿214﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہہ دیں جو تم خرچ کرو مال میں سے
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ	تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو (بھی) تم کرتے ہو کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾	تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ ﴿215﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	فرض کیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتْهُمُ : مس (چھونا)۔	يُنْفِقُوْنَ، اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الضَّرَّآءُ : ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نَصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسَّتْهُمُ ❶	الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى يَقُوْلَ ❷
پہنچی ان کو	تنگ دستی	اور مصیبت	اور وہ سب ہلا کے رکھ دیئے گئے	یہاں تک کہ پکار اٹھا

الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
رسول	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ	کب (آئے گی)	اللہ کی مدد

اَلَآ	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ
خبردار	بیشک اللہ کی مدد	قریب ہے	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	وہ سب کیا خرچ کریں

قُلْ	مَآ اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ
کہہ دیں	جو تم خرچ کرو	مال میں سے	تو وہ والدین کیلئے ہے	اور قریبی رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ ❸	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❹
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کیلئے ہے)	اور جو	تم سب کرتے ہو	کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ (215)	كُتِبَ ❺	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
تو بیشک	اللہ اس کو	خوب جاننے والا ہے	فرض کیا گیا ہے	تم پر	جنگ کرنا

ضروری وضاحت

❶ "مَسَّتْهُمُ" کے درمیان "تْ" مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَلْمَسَاكِيْنَ" کے آخر میں "يْنَ" جمع یا تثنیہ کا نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "كُتِبَ" کا اصل معنیٰ "لکھ دیا گیا" ہے، مراد "فرض کیا گیا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى	حالانکہ وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہو سکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ خَیْرٌ	کہ تم ناپسند کرو ایک چیز حالانکہ وہ بہتر ہو
لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا	تمہارے لیے اور ہو سکتا ہے کہ تم پسند کرو
شَیْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	ایک چیز حالانکہ وہ بری ہو تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع 6/6 10	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾
یَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِیْهِ ؕ	جنگ کرنا (کیسا ہے؟) اس میں
قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں: اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَ صَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ	اور روکنا اللہ کے راستے سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ
وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اسکے رہنے والوں کو نکالنا
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اس سے، زیادہ بڑا (گناہ) ہے اللہ کے نزدیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُرْهٌ، تَكْرَهُوْا	مکروہ، کراہت، مکروہات۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحِبُّوْا	محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	كَبِیْرٌ	کبیر، اکبر، تکبر۔
شَرٌّ	شر، شریر، شرارتی، شرارت۔	سَبِیْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
یَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كُفْرٌ	کفر، کافر، کفار۔
یَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	اِخْرَاجُ	خروج، خارج، اخراج، وزارت خارجہ۔
قِتَالٍ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فِیْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	كُرْهٌ لَّكُمْ ❶ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ
حالانکہ وہ	ناگوار ہے تمہیں	اور ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ	شَرٌّ
بہتر ہو تمہارے لئے	اور ہوسکتا ہے	کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو

ع 6 6 10

لَّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❸ ع (216)	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ فِيْهِ ط	قُلْ	قِتَالٌ فِيْهِ
حرمت والے مہینے کے بارے میں	اس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)	تم کہو	جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ط	وَ صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق
بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اسکے ساتھ	اور مسجد حرام (سے روکنا)

وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ج
اور نکالنا	اسکے رہنے والوں کو	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	اللہ کے نزدیک

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، سیاق وسباق کی مناسبت سے "تمہیں" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَنْتُمْ" اور "تـ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ ایک کی نسبت دوسرے میں کسی صفت کے زیادہ ہونے کو ظاہر کررہا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے (بھی)
وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو پلٹ جائے تم میں سے اپنے دین سے
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ	پھر مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہوگئے ان کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	دنیا اور آخرت میں، اور وہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (217)	اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (217)
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی لوگ ہیں (جو) امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفِتْنَةُ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔
الْقَتْلِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
حَتّٰى : حتٰی کہ، حتی المقدور، حتی الامکان۔	فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
يَرُدُّوْكُمْ، يَّرْتَدِدْ : رد، مرتد، ارتداد، مردود۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اسْتَطَاعُوْا : استطاعت۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
فَيَمُتْ : موت، اموات، میت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْفِتْنَةُ ❶	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ ؕ	وَلَا يَزَالُوْنَ ❷	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور فتنہ	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	قتل سے (بھی)	اور وہ سب ہمیشہ	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ ❸	وَمَنْ
یہاں تک کہ	وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر ان سب کا بس چلے	اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ ❹	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَهُوَ كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ
پلٹ جائے تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اس حال میں کہ وہ کافر ہو	تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ ❶	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ ❶	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ جن سب نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ ❹	رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ ❺
اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "زَالَ، یَزَالُ اور یَزَالُوْنَ" وغیرہ کے ساتھ اگر "لَا" یا "مَا" ہو تو ان کا ترجمہ نفی میں نہیں بلکہ دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "اِسْتَطَاعُوْا" کا اصل ترجمہ "وہ طاقت رکھیں"۔ ❹ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قرآنی کتابت میں کبھی لفظ "رَحْمَةٌ" کو "رَحْمَتٌ" بھی لکھا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿218﴾	اور اللہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿218﴾
یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ	آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق
قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ	آپ کہہ دیجئے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ٘ وَ	اور کچھ فوائد بھی ہیں لوگوں کیلئے حالانکہ
اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے انکے فائدے سے
وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ۬	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں، وہ کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو ضرورت سے) زائد ہو (وہ سب اللہ
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ	کی راہ میں خرچ کر دیں) اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿219﴾	تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿219﴾
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰی ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے متعلق
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں ان کیلئے بھلائی بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، غفور الرحیم۔	مِنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
رَّحِیْمٌ : رحم، رحمت، رحمٰن، رحیم۔	یُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
یَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	یُبَیِّنُ : بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔
قُلِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	تَتَفَكَّرُوْنَ : غور و فکر، تفکر، مفکر، افکار۔
فِیْهِمَاۤ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	الْیَتٰمٰی : یتیم، دُرِّ یتیم۔
مَنَافِعُ : نفع، منفعت، نافع، منافع۔	اِصْلَاحٌ : صلح، اصلاح، مصلح، مصلحت، صالح۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔	خَیْرٌ : خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)
شراب اور جوئے کے متعلق	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	اور اللہ معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے

لِلنَّاسِ ۫	وَّ مَنَافِعُ	كَبِيْرٌ	اِثْمٌ	فِيْهِمَاۤ	قُلْ
لوگوں کیلئے	اور کچھ فوائد ہیں	بڑا	گناہ ہے	ان دونوں میں	آپ کہہ دیجئے

مَاذَا	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	اَكْبَرُ	وَ اِثْمُهُمَاۤ
کیا	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	ان دونوں کے نفع سے	زیادہ بڑا ہے	حالانکہ ان دونوں کا گناہ

لَكُمُ الْاٰيٰتِ ❸❹	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❷	كَذٰلِكَ	قُلِ الْعَفْوَ ❶ ؕ	يُنْفِقُوْنَ ؕ
تمہارے لئے احکام	اللہ بیان کرتا ہے	اسی طرح	آپ کہیں (جو) زائد ہو	وہ سب خرچ کریں

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	وَ الْاٰخِرَةِ ❹ ؕ	فِي الدُّنْيَا	لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❺ ۙ (219)
اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	اور آخرت میں (بھی)	دنیا میں	تاکہ تم سب غور و فکر کرو

خَيْرٌ ؕ	لَّهُمْ	اِصْلَاحٌ	قُلْ	عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ
بہتر ہے	ان کیلئے	بھلائی کرنا	آپ کہہ دیں	یتیموں کے متعلق

ضروری وضاحت

❶ ''اَلْعَفْوَ'' کا ترجمہ کبھی ''غلطی سے درگزر کرنا'' ہوتا ہے اور کبھی ''ضرورت سے زائد'' کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ''اَلْاٰیٰتِ'' کا ترجمہ کبھی ''نشانیاں'' بھی ہوتا ہے۔ ❹ ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ''کُمْ'' اور ''تـ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو (اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے (کون)
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	بگاڑ کرنیوالا ہے (اور کون) اصلاح کرنیوالا ہے
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سختی بھی کرسکتا تھا تم پر
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى	اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے حتی کہ
يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	وہ ایمان (نہ) لے آئیں اور البتہ مؤمنہ لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے
وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	اور اگرچہ وہ بھلی لگتی ہو آپ کو
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ	حتی کہ وہ ایمان (نہ) لے آئیں
وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ	اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک مرد سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخَالِطُوْهُمْ : خلط ملط، اختلاط (گھل مل جانا)۔	تَنْكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔	الْمُشْرِكٰتِ : شرک، مشرک، مشرکین، شراکت۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
الْمُفْسِدَ : فساد، مفسد، فاسد، فسادات۔	اَعْجَبَتْكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
الْمُصْلِحِ : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔	يُؤْمِنُوْا : ایمان، امن، مؤمن۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	مِّنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم
حَكِيْمٌ : حکمت، حکماء، حکیم۔	خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیر و برکت، خیریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ ❶	فَاِخْوَانُكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷
اور اگر	تم سب مل جل کر رہو ان سے	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے

الْمُفْسِدَ ❸	مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ ❸	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ؕ
بگاڑ کرنیوالے کو	اصلاح کرنیوالے سے	اور اگر اللہ چاہتا (تو)	یقیناً تم پر سختی بھی کر سکتا تھا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (220)	وَ لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ ❸❹	حَتّٰى
بیشک اللہ غالب	حکمت والا ہے	اور نہ	تم سب نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	حتی کہ

يُؤْمِنَّ ؕ	وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ ❸❹	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ❸❹
وہ ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمنہ لونڈی	بہتر ہے	(آزاد) مشرک عورت سے

وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ❹ ج	وَ لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ ❸
اور اگرچہ	وہ بھلی لگتی ہو آپکو	اور نہ	تم سب نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا)	مشرک مردوں سے

حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ؕ	وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ❸	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
حتی کہ	وہ سب ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمن غلام	بہتر ہے	(آزاد) مشرک مرد سے

ضروری وضاحت

❶ "مل جل کر رہنے" کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو، بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو۔ اور "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ۃ"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ط | اور اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ | یہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ | اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ | اپنے حکم (مہربانی) سے اور وہ بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع | لوگوں کیلئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾ ع

ع 27 5 11

وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط | اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں
قُلْ هُوَ اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ | آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے تو الگ رہو عورتوں سے
فِي الْمَحِيْضِ لا وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ | حیض (کے دنوں) میں اور قریب مت جاؤ انکے
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا | یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ | (اچھی طرح) وہ پاک ہوجائیں تو آؤ انکے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط | (اس طرح) سے جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ | بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، دعوت۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینّہ طور پر۔
لِلنَّاسِ : لِهٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔

يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
يَسْئَلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَقْرَبُوْهُنَّ : قریب، قرب، قربت، اقربا۔
يَطْهُرْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ	اَعْجَبَكُمْ ط	اُولٰٓئِكَ ❶	يَدْعُوْنَ ❷	اِلَى النَّارِ ۚ	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا ❷❸
اور اگرچہ	وہ تمہیں اچھا لگتا ہو	یہ لوگ	سب بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ ۚ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
جنت اور مغفرت کی طرف	اپنے حکم سے	اور وہ بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

27 ع 5 11

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ ع (221)	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ط	قُلْ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	آپ کہہ دیں

هُوَ اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ لا	وَلَا	تَقْرَبُوْهُنَّ
وہ گندگی ہے	تو تم سب الگ رہو	عورتوں سے	(ایام) حیض میں	اور مت	تم سب انکے قریب جاؤ

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ج ❺	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ ❺❻	فَاْتُوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ پاک (نہ) ہو جائیں	پھر جب	وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں	تو تم سب آؤ انکے پاس

مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❷	التَّوَّابِيْنَ
جس طرح سے	حکم دیا ہے تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	توبہ کرنیوالوں کو

ضروری وضاحت

❶"اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ کبھی "وہ" کی بجائے "یہ" ہوتا ہے۔❷"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"یَدْعُوْٓا" کے آخر میں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے جو قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہے۔❹"هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔❺"ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❻"تَطَهَّرْنَ" کی "تَ" میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿222﴾	اور وہ پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو۔ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی (کی مانند ہیں)
فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ	پس آؤ اپنی کھیتی کو جس طرح سے تم چاہو
وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور آگے بھیجو اپنے نفسوں کیلئے (نیک اعمال)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ	کہ بیشک تم (ایک دن) اسے ملنے والے ہو
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿223﴾	اور (اے نبیؐ) مؤمنوں کو خوشخبری دے دیں۔ ﴿223﴾
وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو ڈھال
لِّاَیْمَانِكُمْ	اپنی قسموں کیلئے (کہ تم قسم کھالو)
اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا	کہ (نہ) نیکی کرو گے اور (نہ) برائی سے بچو گے
وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ	اور (نہ) اصلاح کرو گے لوگوں کے درمیان
وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿224﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحِبُّ : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	اِعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
الْمُتَطَهِّرِیْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	مُّلٰقُوْهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
نِسَآؤُكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، نسوانی۔	بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	تُصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
قَدِّمُوْا : مقدم، تقدیم، مقدمہ، قدم۔	بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
لِاَنْفُسِكُمْ : لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نظام تنفس۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
اتَّقُوا، تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	سَمِیْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ لَّكُمْ ۪
اور وہ پسند کرتا ہے	سب پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو	تمہاری عورتیں	تمہارے لیے کھیتی ہیں

فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى شِئْتُمْ ۫	وَ قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ؕ ❶
پس تم سب آؤ	اپنی کھیتی کو	جس طرح سے تم چاہو	اور تم سب آگے بھیجو	اپنے آپ کیلئے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ؕ
اور تم سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	سب اسے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (223)	وَ لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
اور خوشخبری دے دو	سب مؤمنوں کو	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ (کے نام) کو	ڈھال

لِّاَيْمَانِكُمْ ❷	اَنْ تَبَرُّوْا ❸	وَ	تَتَّقُوْا ❸
اپنی قسموں کیلئے	کہ (نہ) تم سب نیکی کرو گے	اور	(نہ) تم سب برائی سے بچو گے

وَ تُصْلِحُوْا ❸	بَيْنَ النَّاسِ ؕ	وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (224)
اور (نہ) تم سب اصلاح کرو گے	لوگوں کے درمیان	اور اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ ”لِاَنْفُسِكُمْ“ کا اصل ترجمہ ”اپنے نفسوں کے لیے“ ہے۔ ❷ یہ لفظ ”اِيْمَان“ نہیں بلکہ ”يَمِيْنٌ“ (قسم) کی جمع ”اَيْمَانٌ“ ہے۔
❸ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اچھا کام نہ کرنے پر اللہ کی قسم کھا کر اللہ کے نام کو بدنام نہ کرو مثلاً: اللہ کی قسم میں ماں باپ سے نہیں بولوں گا یا بیوی سے نیک سلوک نہیں کروں گا یا فلاں کو صدقہ نہیں دوں گا یا اب میں کسی کے درمیان صلح نہیں کراؤں گا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	نہیں تمہارا مواخذہ کرے گا اللہ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو (بلاارادہ) قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	اور لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ط	(ان قسموں) پر جو تم نے دل سے کھائیں ہیں
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ 225	اور اللہ بہت بخشنے والا بُردبار ہے۔ 225
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ	ان لوگوں کیلئے جو قسم کھا لیتے ہیں (تعلق نہ رکھنے کی)
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ج	اپنی بیویوں سے، انتظار کرنا ہے چار ماہ
فَاِنْ فَآءُوْ	پھر اگر (اس دوران) وہ رجوع کرلیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ 226	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، مہربان ہے۔ 226
وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ 227	تو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ 227
وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَلِيْمٌ	: حلم، حلیم الطبع (بردبار)۔
بِاللَّغْوِ	: لغو، لغویات (بے ہودہ باتیں)۔	نِّسَآئِهِمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
فِيْ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	اَرْبَعَةِ	: آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	عَزَمُوا	: عزم، عزیمت، عزائم، عازم حج۔
كَسَبَتْ	: کسب حلال، کسب حرام، کسبی۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
قُلُوْبُكُمْ	: قلب، قلوب، قلبی تعلق۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔	الْمُطَلَّقٰتُ	: طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ ❷	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ
نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ ❸	قُلُوْبُكُمْ ❹ ط	وَ اللّٰهُ
وہ تمہارا مواخذہ کرے گا	(ان قسموں) پر جو	کمائی ہیں	تمہارے دلوں نے	اور اللہ

غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ (225)	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ ❶	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا	بُردبار ہے	ان لوگوں کیلئے جو	سب قسم کھا لیتے ہیں	اپنی بیویوں سے

تَرَبُّصُ ❺	اَرْبَعَةِ ❸ اَشْهُرٍ ج	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انتظار کرنا ہے	چار ماہ	پھر اگر	وہ سب رجوع کر لیں	تو بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (226)	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
مہربان ہے	اور	اگر	وہ سب عزم کر لیں	طلاق دینے کا	تو بیشک اللہ	سننے والا

عَلِيْمٌ (227)	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ ❸	يَتَرَبَّصْنَ ❻	بِاَنْفُسِهِنَّ
جاننے والا ہے	اور	طلاق یافتہ عورتیں	روکے رکھیں	اپنے آپ کو

ضروری وضاحت

❶علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لغو سے مراد وہ قسمیں ہیں جو بے ساختہ اور بلا ارادہ یا عادتاً اٹھائی جائیں۔ ❸''ۃ''، ''تْ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹یعنی وہ قسمیں جو دل کے ارادے کے ساتھ کھائی جائیں۔ ❺علامت ''تـ'' اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻''ـنَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ان کیلئے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ وہ چھپائیں اسے جو پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	انکے رحموں میں، اگر ہوں وہ ایمان رکھتی اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر اور انکے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	انکو (اپنی زوجیت میں) لوٹانے کے اس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ ارادہ کرلیں صلح کا، اور ان (عورتوں) کیلئے
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ	(ویسے ہی حقوق ہیں) جس طرح ان پر
بِالْمَعْرُوْفِ ۪	(مردوں کے حقوق ہیں) دستور کے مطابق
وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور (البتہ) مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ع (228)	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ع (228)
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	پھر (یا تو) روک لیا جائے اچھے طریقے سے

ع 28 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ثَلٰثَةَ	تثلیث، مثلث۔	بِرَدِّهِنَّ	رد، مردود، ارتداد، مرتد۔
يَحِلُّ	حلال، حلّت وحرمت، کسب حلال۔	اَرَادُوْٓا	ارادہ، مراد، حق خود ارادیت۔
يَّكْتُمْنَ	کتمان علم، کتمان حق۔	عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقَ	خلقت، خالق، مخلوق۔	بِالْمَعْرُوْفِ	عرف عام، معرفت، معروف۔
اَرْحَامِهِنَّ	رِحم، رَحم مادر۔	لِلرِّجَالِ	رجال کار، قحط الرجال۔
يُؤْمِنَّ	ایمان، امن، مؤمن۔	حَكِيْمٌ	حکمت، حکما، حکیم۔
اَحَقُّ	حق وباطل، کتمان حق دار، حقوق۔	فَاِمْسَاكٌ	امساک، تمسک بالسنہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلٰثَةَ❶	قُرُوْٓءٍ ط	وَ لَا	يَحِلُّ❷	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ❸	مَا خَلَقَ
تین	حیض تک	اور نہیں	جائز	ان کیلئے	یہ کہ وہ چھپائیں	اسے جو پیدا کیا ہے

اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
اللہ نے	انکے رحموں میں	اگر ہوں	وہ ایمان رکھتی	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ❹	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ط
اور انکے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	انکو لوٹانے کے	اس (مدت) میں	اگر وہ سب ارادہ کرلیں	صلح کا

وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ص
اور	ان (عورتوں) کے (حقوق ہیں)	جس طرح	ان پر (مردوں کے حقوق ہیں)	دستور کے مطابق

28 ع 7 12

وَ لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ❶❺ ط	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (228)
اور (البتہ) مردوں کو	ان پر	ایک درجہ حاصل ہے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ ص	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر (یا تو) روک لیا جائے	اچھے طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ "ة" مؤنث کی علامت، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "بُعُوْلَةُ + هُنَّ" ہے اور یہ لفظ "بَعْل" کی جمع ہے، اس میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❺ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انکے ذمے عورتوں کا نان ونفقہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	یا رخصت کر دیا جائے اچھے طریقے سے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے یہ کہ تم (واپس) لو
مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا	اس سے جو تم دے چکے ہو انہیں کچھ بھی
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ	مگر یہ کہ وہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	پس اگر تمہیں ڈر ہو یہ کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
فِيْمَا افْتَدَتْ	اس (معاوضہ) میں جو عورت بطور فدیہ دے
بِهٖ ؕ	(اور) اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑا لے)
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس نہ تجاوز کرو ان سے
وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقررہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿229﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِحْسَانٍ : احسان، محسن۔	حُدُوْدَ : حد، حدود، حدود اربعہ، حدیں۔
يَحِلُّ : حلال، کسب حلال، حلت وحرمت۔	جُنَاحَ : گناہ۔
تَاْخُذُوْا : اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔	عَلَيْهِمَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِمَّآ : منجانب، من وعن / ماجرا، ماتحت، ماحول۔	فِيْمَا : فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا مارحم ربی۔	افْتَدَتْ : فدیہ۔
يَّخَافَآ، خِفْتُمْ : خوف، خائف۔	تَعْتَدُوْهَا : ظلم تعدی، متعدی بیماری۔
يُقِيْمَا : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔	الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ ؕ	وَلَا يَحِلُّ ❶	لَكُمْ	اَنْ تَاْخُذُوْا
یا رخصت کر دیا جائے	اچھے طریقے سے	اور نہیں ہے جائز	تمہارے لئے	یہ کہ تم سب (واپس) لو

مِمَّآ ❷	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❸	شَيْـًٔا	اِلَّآ اَنْ	يَّخَافَآ ❶	اَلَّا ❹
اس سے جو	تم انہیں دے چکے ہو	کچھ بھی	مگر یہ کہ	(میاں بیوی) دونوں ڈریں	کہ نہ

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	فَاِنْ خِفْتُمْ	اَلَّا يُقِيْمَا
وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود کو	پس اگر تمہیں ڈر ہو	یہ کہ نہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ
اللہ کی حدوں کو	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اس (معاوضہ) میں جو	(عورت) بطور فدیہ دے

بِهٖ ؕ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا ۚ
اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑالے)	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم سب تجاوز کرو ان سے

وَمَنْ	يَّتَعَدَّ ❶	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺ (229)
اور جو	تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "تُمْ" کے ساتھ جب بھی کوئی علامت آتی ہے تو "تُمْ" اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اسم کے شروع میں "اَلْ" تاکید کے لیے آتا ہے اسلیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى	تو وہ حلال نہیں اس کیلئے اسکے بعد یہاں تک کہ
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	وہ نکاح کرے کسی اور خاوند سے اس کے سوا
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ	کہ وہ رجوع کر لیں اگر دونوں یہ خیال کریں
اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدیں
وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں
يُبَيِّنُهَا	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿230﴾
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر پوری ہونے لگے ان کی عدت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَلَّقَهَا، طَلَّقْتُمُ	طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔	ظَنَّآ	ظن، بدظن، بدظنی۔
تَحِلُّ	حلال، حلت وحرمت، کسب حلال۔	يُقِيْمَا	قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
حَتّٰى	حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔	يُبَيِّنُهَا	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
تَنْكِحَ	نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
زَوْجًا	زوجہ، زوجیت، متزوج۔	النِّسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
عَلَيْهِمَآ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَبَلَغْنَ	بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
يَتَرَاجَعَا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَجَلَهُنَّ	اجل، مہر مؤجل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ ❶	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ ❷	حَتّٰى
پھر اگر	وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)	تو وہ حلال نہیں	اس کیلئے	اسکے بعد	یہاں تک کہ

تَنْكِحَ ❶	زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
وہ نکاح کرے	(کسی اور) خاوند سے	اس کے سوا	پھر اگر	وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ ظَنَّآ
تو کوئی گناہ نہیں ہے	ان دونوں پر	کہ وہ دونوں رجوع کرلیں	اگر دونوں یہ خیال کریں

اَنْ يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
کہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	اور یہ	اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (230)
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب علم رکھتے ہیں

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ ❸	اَجَلَهُنَّ ❹
اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو

ضروری وضاحت

❶ علامت ''ت'' مؤنث کی علامت ہے۔ ''لَا تَحِلُّ'' سے مراد یہ ہے کہ ''وہ عورت حلال نہیں'' ہے۔ ''تَنْكِحَ'' سے مراد ''وہ عورت نکاح کرے'' ہے۔ ❷ ''مِنْۢ بَعْدُ'' کا اصل ترجمہ ''اس سے بعد'' ہے لیکن اردو ترجمہ میں ''اسکے بعد'' زیادہ مناسب ہے۔ ❸ ''ـْنَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''اَجَل'' سے مراد یہاں عدت کی مدت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ — تو (پھر یا تو) روک لو انہیں اچھے طریقے سے

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ — یا (پھر) رخصت کر دو انہیں بھلے طریقے سے

وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا — اور تم نہ روکو انہیں دکھ دینے کی خاطر

لِّتَعْتَدُوْا — (وہ یہ کہ رجوع کر لو) تاکہ تم زیادتی کر سکو (ان پر)

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ — اور جو ایسا کرے گا تو تحقیق اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر

وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا — اور مت بناؤ اللہ کے احکام کا ہنسی مذاق

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ — اور یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو) تم پر ہے

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ — اور جو اس نے نازل کی تم پر کتاب و حکمت

يَعِظُكُمْ بِهٖ — وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں اس کے ذریعے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا — اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿ع 231﴾ — کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿ع 231﴾ ع 29 3 13

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — اور جب تم (رجعی) طلاق دے دو عورتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَمْسِكُوْهُنَّ : امساک، تمسک بالسنہ۔
بِمَعْرُوْفٍ : عرف عام، معروف، تعریف۔
ضِرَارًا : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔
لِّتَعْتَدُوْا : ظلم و تعدی، متعدی بیماریاں۔
ظَلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

هُزُوًا : استہزاء (مذاق اڑانا)۔
اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، اذکار، تذکرہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنْزَلَ : نازل، منزّل من اللہ، شان نزول۔
يَعِظُكُمْ : وعظ و نصیحت، واعظ۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شَيْءٍ : عام شے، قیمتی اشیاء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَاَمْسِكُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ ۠
تو تم سب روک لو انہیں	اچھے طریقے سے	یا (پھر) تم سب رخصت کردو انہیں	بھلے طریقے سے

وَ لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ ❶	ضِرَارًا ❷	لِّتَعْتَدُوْا ۚ	وَ مَنْ ❸	يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ❹
اور نہ	تم سب روکو انہیں	دکھ دینے کی خاطر	تا کہ تم سب زیادتی کرسکو	اور جو	ایسا کرے گا

فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ لَا	تَتَّخِذُوْٓا ❺	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا ز	وَ
تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ کے احکام کو	ہنسی مذاق	اور

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَآ اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ ❹
تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو (جو)	تم پر ہے	اور جو اس نے نازل کی	تم پر	کتاب

وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ ؕ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اسکے ذریعے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ع (231)	وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
کہ بیشک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو

29 ع 3 13 الثالثة

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہوتو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔❷ اس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں رکھنا بھی نہیں چاہتا اور چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تا کہ اسے تنگ کر سکے۔❸ "مَنْ" کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو پھر اسکا ترجمہ "جو" کیا جاتا ہے۔❹ "یہ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ اسکا لفظی ترجمہ "مت پکڑو" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر وہ پوری کر لیں اپنی عدت تو نہ تم روکو انہیں
اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	کہ وہ نکاح کر لیں اپنے (پہلے) خاوندوں سے
اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جبکہ راضی ہوں وہ آپس میں جائز طریقے سے
ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو ہے
مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	تم میں سے ایمان لاتا اللہ اور آخرت کے دن پر
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ (حکم) زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (232)	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (232)
وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال
كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ	مکمل (یہ مدت) اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے
اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	کہ وہ پوری کرے (بچے کے) دودھ پلانے کی مدت
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ	اور جس کا بیٹا ہے اس پر ہے ان کا کھانا
وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور ان کا لباس دستور کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَلَغْنَ	بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اَجَلَهُنَّ	اجل، مہر مؤجل۔	یُؤْمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
یَّنْكِحْنَ	نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔	اَزْكٰى	زکاۃ، تزکیہ۔
اَزْوَاجَهُنَّ	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	اَطْهَرُ	طہارت، طاہر، ازواج مطہرات۔
تَرَاضَوْا	راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔	یُرْضِعْنَ	رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
بَیْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَامِلَیْنِ	کامل، مکمل، تکمیل، کمال۔
یُوْعَظُ	وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔	یُتِمَّ	تمام، اتمام، تمت بالخیر، اتمام حجت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَبَلَغْنَ❶	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ❷	اَنْ يَّنْكِحْنَ❶	اَزْوَاجَهُنَّ
پھروہ پوری کرلیں	اپنی عدت	تو نہ	تم سب روکوانہیں	کہ وہ نکاح کرلیں	اپنے خاوندوں سے

اِذَا تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ذٰلِكَ يُوْعَظُ❸	بِهٖ
جبکہ سب راضی ہوں	وہ آپس میں	جائز طریقے سے	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے	اس کو

مَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ❹	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكُمْ❺	اَزْكٰى❻
جو ہو	تم میں سے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ (حکم)	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ	وَاَطْهَرُ❻ ؕ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ❹	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ❼ (232)	وَالْوَالِدٰتُ
تمہارے لئے	اور زیادہ ستھرا	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے ہو	اور مائیں

يُرْضِعْنَ❶❹	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	لِمَنْ اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ
دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو	دو سال مکمل	اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے	کہ وہ پوری کرے

الرَّضَاعَةَ ؕ	وَعَلَى❽ الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَكِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
دودھ پلانے کی مدت	اور ذمے ہے جسکا بیٹا ہے	انکا کھانا	اوران کا لباس	دستور کے مطابق

ضروری وضاحت

❶ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہوتو اسکا "ا" گرادیتے ہیں۔
❸ اگر علامت "يُ" پر پیش ہواور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ "کیا جاتا ہے" کرتے ہیں۔ ❹ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" کی بجائے "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 105 پر)

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ	نہ تکلیف دی جائے کسی جان کو
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	مگر اسکی گنجائش کے مطابق
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اسکے بیٹے کے سبب
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ	اور نہ جس کا بیٹا ہو (باپ کو) اسکے بیٹے کے سبب
وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور وارث پر بھی اسی طرح (نان و نفقہ) ہے
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	پس اگر دونوں ارادہ کر لیں دودھ چھڑانے کا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ	اپنی باہمی رضامندی سے اور مشورے سے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ	تو کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	تو کوئی گناہ نہیں تم پر جب تم دے دو
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جو تم نے دینا طے کیا ہے دستور کے مطابق
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَلَّفُ	: تکلیف، تکلف، تکالیف، مکلّف۔	اَرَادَا	: ارادہ، مراد، مرادیں۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسانفسی، تزکیہ نفس۔	تَرَاضٍ	: راضی، رضا الٰہی، مرضی۔
وُسْعَهَا	: وسعت، وسیع۔	تَشَاوُرٍ	: مشورہ، مجلس مشاورت، مشیر۔
تُضَآرَّ	: ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔	تَسْتَرْضِعُوْٓا	: رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
مَوْلُوْدٌ	: ولد، والد، تولد، تولید۔	بِالْمَعْرُوْفِ	: عرف عام، معروف، معرفت، تعارف۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
الْوَارِثِ	: وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔	اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	تُكَلَّفُ ❶	نَفْسٌ	اِلَّا وُسْعَهَا ج	لَا تُضَآرَّ ❶
نہ	تکلیف دی جائے	کسی نفس کو	مگر اسکی گنجائش کے مطابق	نہ نقصان پہنچایا جائے

وَالِدَةٌۢ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ ق	وَعَلَى الْوَارِثِ
ماں کو	اسکے بیٹے کے سبب	اور نہ	(اسے) جسکا بیٹا ہے	اسکے بیٹے کے سبب	اور وارث پر (بھی)

مِثْلُ ذٰلِكَ ج	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ ❷ مِّنْهُمَا
اسی طرح ہے	پس اگر	دونوں ارادہ کرلیں	دودھ چھڑانے کا	اپنی باہمی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا ط	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ
اور باہمی مشورے سے	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا سَلَّمْتُمْ	مَّآ
کہ تم سب دودھ پلواؤ	اپنی اولاد کو	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	جب تم دے دو	جو

اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ط	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
تم نے دینا طے کیا ہے	دستور کے مطابق	اور تم سب ڈرجاؤ اللہ سے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

(بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر 103) ❻ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ اس میں دوسروں سے زیادہ صفت کا ہونا پایا جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ "زیادہ" کیا گیا ہے۔ ❼ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❽ "عَلٰى" کا اصل ترجمہ "پر" ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا)

❶ "تَ" مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ "تَرَاضٍ" اور "تَشَاوُرٍ" کی "تَ" اور الف دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿233﴾	اس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾
وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ	اور چھوڑ جائیں بیویاں (تو) وہ روکے رکھیں
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا	اپنے آپکو (نکاح سے) چار مہینے اور دس (دن) تک
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پوری کر لیں اپنی عدت
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا	تو کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ	انہوں نے (فیصلہ) کیا اپنے حق میں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا	دستور کے مطابق اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿234﴾	تم کر رہے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿234﴾
وَ لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	تم اشارہ کرو پیغام نکاح کا ان عورتوں سے
اَوْ اَكْنَنْتُمْ	(جو رجعی طلاق سے عدت والی ہوں) یا تم چھپا رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	اَجَلَهُنَّ : فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
بَصِیْرٌ : بصر، بصارت، مبصرین، تبصرہ۔	عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یُتَوَفَّوْنَ : فوت، فوتگی، وفات، متوفی۔	فِیْمَا : فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف۔
اَرْبَعَةَ : ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	خَبِیْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
عَشْرًا : عُشر عشیر، عشر، عشرہ مبشرہ۔	جُنَاحَ : گناہ۔
بَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ﴿233﴾	وَ الَّذِيۡنَ	يُتَوَفَّوۡنَ ❶	مِنۡكُمۡ
اس کو جو	تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اور وہ لوگ جو	سب فوت ہو جائیں	تم میں سے

وَ يَذَرُوۡنَ	اَزۡوَاجًا	يَّتَرَبَّصۡنَ ❷	بِاَنۡفُسِهِنَّ ❸	اَرۡبَعَةَ ❹	اَشۡهُرٍ
اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں (تو)	وہ روکے رکھیں	اپنے آپ کو (نکاح سے)	چار	مہینے

وَّ عَشۡرًا	فَاِذَا	بَلَغۡنَ ❷	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ ❺	عَلَيۡكُمۡ
اور دس (دن)	پھر جب	وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيۡمَا	فَعَلۡنَ ❷	فِيۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ ❻	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ اللّٰهُ
اس بارے میں جو	انہوں نے (فیصلہ) کیا	اپنے حق میں	دستور کے مطابق	اور اللہ

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ ﴿234﴾	وَ لَا جُنَاحَ ❺	عَلَيۡكُمۡ
اس سے جو	تم سب کر رہے ہو	خوب خبر دار ہے	اور کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيۡمَا	عَرَّضۡتُمۡ	بِهٖ	مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ ❹	اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ
اس (بارے) میں جو	تم نے اشارہ کیا	اس کا	پیغام نکاح کا (عدت والی) عورتوں سے	یا تم چھپا رکھو

ضروری وضاحت

❶"یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷"ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸"بِاَنۡفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کو" ہے۔ ❹"ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺"لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻"فِيۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کے بارے میں" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	اپنے دلوں میں (یہ بات) ، اللہ کو معلوم ہو چکا ہے
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	کہ بیشک تم عنقریب ذکر کرو گے ان سے (نکاح کا)
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	اور لیکن تم نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) چھپ کر
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم بات کہو معروف طریقے سے
وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى	اور نہ پختہ ارادہ کرو عقدِ نکاح کا ، یہاں تک کہ
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	پہنچ جائے لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے پس اسی سے ڈرو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿235﴾ ع	اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ﴿235﴾ ع
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم طلاق دو عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	کہ (ابھی) تم نے نہ چھوا ہو ان کو
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً	یا (نہ) مقرر کیا ہو ان کا حق مہر

ع 30 4 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	يَبْلُغَ	بالغ، بلوغت، مبلغ، تبلیغ۔
تُوَاعِدُوْهُنَّ	وعدہ، وعید۔	اَجَلَهٗ	فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
سِرًّا	سر نہاں، پراسرار۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
تَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	حَلِيْمٌ	حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
تَعْزِمُوْا	عزم، عزیمت، عزائم، عزم صمیم۔	تَمَسُّوْهُنَّ	مس (چھونا)۔
عُقْدَةَ	عقد نکاح، عقیدہ، عقدہ۔	تَفْرِضُوْا	فرض، فریضہ، فرائض، مفروضہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ❶ ط	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اپنے دلوں میں	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے	کہ بیشک تم	عنقریب تم سب ذکر کرو گے (نکاح کا) ان سے

وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ❷	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۚ
اور لیکن	تم نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف طریقے سے

وَ لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى يَبْلُغَ❸	الْكِتٰبُ❹ اَجَلَهٗ ط
اور نہ	تم سب پختہ ارادہ کرو	عقدِ نکاح کا	یہاں تک کہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ❸ مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ❷ ج
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس تم سب اسی سے ڈرو

30 ع 4 14

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ طَلَّقْتُمُ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بخشنے والا بردبار ہے	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر تم طلاق دو

النِّسَآءَ	مَا لَمْ❺	تَمَسُّوْهُنَّ❷	اَوْ تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ فَرِيْضَةً
عورتوں کو	کہ (ابھی) نہ	تم سب نے چھوا ہو ان کو	یا (نہ) تم سب نے مقرر کیا ہو	ان کا حق مہر

ضروری وضاحت

❶ "فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں میں" ہے لیکن یہاں مراد "اپنے دلوں میں" ہے۔ ❷ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آ جائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں کتاب سے مراد "لکھی ہوئی چیز" ہے۔ ❺ کبھی "مَا" کا ترجمہ مفہوم واضح کرنے کے لیے "کہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ	اور (البتہ ضرور) تم تحفے میں کچھ دے دو انہیں
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (وسعت) کے مطابق ہے
وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تنگ دست پر اسکی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فائدہ پہنچانا ہے اچھے طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	(یہ) حق ہے نیکی کرنے والوں پر۔ ﴿236﴾
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم طلاق دو ان کو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ	تم ہاتھ لگاؤ انکو اس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	انکا حق مہر، تو آدھا (مہر ادا کرنا ہوگا) جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کرے جسکے ہاتھ (اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ	عقد نکاح ہے (یعنی فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَ اَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتِّعُوْهُنَّ، مَتَاعًا : مال و متاع، متاع کارواں۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُوْسِعِ : وسیع، وسعت۔
قَدَرُهٗ : مقدار، مقدر، تقدیر، مقدور۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، معرفت۔
حَقًّا : حق تعالیٰ، کتمان حق، ناحق۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات، محسنین۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس (چھونا)۔
فَرَضْتُمْ : فرض، فرائض، فریضہ، مفروضہ۔
يَّعْفُوْنَ : عفو و درگزر، معاف، معافی۔
بِيَدِهٖ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
عُقْدَةُ : عقد نکاح، عقیدہ، عُقدہ حل کر دیا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ج	عَلَی الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَی الْمُقْتِرِ
اور تم سب فائدہ پہنچاؤ انہیں	خوشحال پر	اس کی طاقت کے مطابق	اور تنگ دست پر

قَدَرُهٗ ج	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ ج	حَقًّا
اس کی طاقت کے مطابق	فائدہ پہنچانا ہے	اچھے طریقے سے	(یہ) حق ہے

عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ (236)	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ❶	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سب نیکی کرنیوالوں پر	اور اگر	تم سب طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ ❷	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ مَا
تم سب ہاتھ لگاؤ انکو	اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	ان کا حق مہر	تو آدھا (دو) جو

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ ❷	اَوْ يَعْفُوَا ❸
تم نے مقرر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں (خود) معاف کردیں	یا وہ معاف کرے

الَّذِیْ بِیَدِهٖ ❹	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط	وَ اَنْ	تَعْفُوْٓا ❸
جسکے ہاتھ (اختیار) میں	عقد نکاح ہے	اور یہ کہ	تم سب درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کرو)

ضروری وضاحت

❶ اگر "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" اور اس سے پہلے پیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ "يَعْفُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کا ہے۔ ❸ "يَعْفُوَا" کے آخر میں "وْا" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔ ❹ "الَّذِیْ" اور "هٖ" کو ملا کر ترجمہ "جسکے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ	یہ زیادہ قریب ہے تقوٰی کے
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت بھولو احسان کرنا تم آپس میں بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾	اسے جو تم عمل کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۗ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی
وَ قُوْمُوْا	(یعنی نماز عصر) اور کھڑے ہوا کرو
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾	اللہ کے سامنے ادب و نیاز سے۔ ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (ایسے) جیسے اس نے سکھایا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا	اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (تو انہیں چاہیے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقریب، قربت	خِفْتُمْ	خوف، خائف۔
تَنْسَوُا	نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حٰفِظُوْا	حفاظت، حافظ، محافظ، تحفظ۔	يُتَوَفَّوْنَ	فوت، وفات، متوفی۔
الْوُسْطٰی	وسط، وسطی، مشرق وسطی، اوسط۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
قُوْمُوْا	قیام، مقیم، قائم، اقامت۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَقْرَبُ ❶	لِلتَّقْوٰی ؕ	وَ لَا	تَنْسَوُا ❷	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور مت	تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان	بیشک اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿237﴾	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ ❸
(اس) کو جو	تم سب عمل کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ❸ ق	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾
اور درمیانی نماز کی	اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے سامنے	سب ادب و نیاز سے

فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ رُكْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
پھر اگر	تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا سوار	پس جب	تم سب امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَمَا عَلَّمَكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾
تو تم سب یاد کرو اللہ کو (ایسے)	جیسے اس نے سکھایا ہے تمہیں	جو نہیں	تم سب تھے جانتے

وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❹	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں

ضروری وضاحت

❶ "أ" کا معنی "میں" نہیں بلکہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ اسی لیے ترجمہ "زیادہ" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کی "وْ" پر جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "پیش" دی گئی ہے۔ ❸ "ة"، "ـٰی" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "يـ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	وہ وصیت کر جائیں اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ	فائدہ پہنچایا جائے (نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ	(اور گھر سے) نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو انہوں نے کیا ہو
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ	اپنے متعلق مناسب (فیصلہ)
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا جائے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾	دستور کے مطابق (یہ) حق ہے پرہیزگاروں پر۔ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع	اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ﴿242﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	(اے نبیؐ) کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جو
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ	نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ

ع 31 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّصِيَّةً : وصیت، وصیت نامہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّاَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔
مَّتَاعًا : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔	يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
اِخْرَاجٍ : خروج، خارج، امور خارجہ۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
جُنَاحَ : گناہ۔	تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
فَعَلْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔	خَرَجُوْا : خروج، خارج، اخراج، امور خارجہ۔
لِلْمُطَلَّقٰتِ : طلاق، طلاق یافتہ، مطلقہ۔	دِيَارِهِمْ : دارالامان، دارالخلافہ، دیارِ غیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّصِيَّةً ❶	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ
وصیت کر جائیں	اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)	فائدہ پہنچایا جائے	ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا
(اور گھر سے) نہ نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ❸	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
انہوں نے کیا ہو	اپنی ذات کے بارے میں	مناسب (فیصلہ)	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ ❶	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی	کچھ فائدہ پہنچایا جائے	دستور کے مطابق	حق ہے پرہیزگاروں پر

31 ع 7 15

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❹ (242)
اسی طرح	اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	اپنے احکام	تاکہ تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو

اَلَمْ تَرَ ❺	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ هُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" اور "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ ❺ "تَرَ" دراصل "رُوٴیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪	ہزاروں (کی تعداد میں) تھے موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫	تو کہا اللہ نے ان سے (کہ) تم مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	(چنانچہ وہ وہیں مر گئے) پھر (اللہ نے) انہیں زندہ کیا
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿243﴾
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا	اور قتال کرو اللہ کے راستے میں اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾	کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿244﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	تو وہ بڑھادے اسے اس کیلئے کئی گنا زیادہ
وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿245﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بنی اسرائیل کے گروہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اعْلَمُوْۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُوْتُوْا	موت، اموات، میت۔	سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
اَحْيَاهُمْ	حیات و ممات، حیاتِ اخروی۔	يُقْرِضُ	قرض، مقروض، قرضہ حسنہ۔
النَّاسِ	عوام الناس۔	حَسَنًا	حسن، حسین، محسن، احسان۔
اَكْثَرَ، كَثِيْرَةً	اکثر، کثیر، کثرت۔	يَقْبِضُ	قبض، قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ	فَقَالَ	لَهُمُ اللّٰهُ	مُوْتُوْا ۣ	ثُمَّ
ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا	ان سے اللہ نے (کہ)	تم سب مرجاؤ	پھر

اَحْيَاهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ❶ النَّاسِ
انہیں زندہ کیا	بیشک اللہ	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ❷ (243)	وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
شکر ادا نہیں کرتے	اور تم سب قتال کرو	اللہ کے راستے میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (244)	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ❸	قَرْضًا حَسَنًا
اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کون ہے وہ جو	اللہ کو قرض دے	قرضِ حسنہ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً❹ ؕ	وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ❸	وَ يَبْصُۜطُ❸
تو وہ بڑھادے اسے	اس کیلئے	کئی گنا زیادہ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے	اور کشادہ کرتا

وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (245)	اَلَمْ تَرَ❺	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	گروہ کو	بنی اسرائیل سے

ضروری وضاحت

❶ "اَكْثَرُ" کے "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "يـ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تَرَ"
دراصل "رُؤيَت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرادیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

مِنۡ بَعۡدِ مُوۡسٰی ۘ اِذۡ قَالُوۡا	موسیٰ علیہ السلام کے بعد، جب انہوں نے کہا
لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِکًا	اپنے نبی سے کہ مقرر کر ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ	(جسکی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ کُتِبَ	اس نے کہا کیا ہوسکتا ہے کہ تم اگر فرض کر دی جائے
عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو
قَالُوۡا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ	وہ کہنے لگے اور کیا ہوگا ہمیں کہ نہ ہم جنگ کریں گے
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ قَدۡ اُخۡرِجۡنَا	اللہ کے راستے میں حالانکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہونگے
مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ	اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے
فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ	پھر جب فرض کر دی گئی ان پر جنگ (تو اپنے عہد سے)
تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ	پھر گئے سوائے چند ایک کے ان میں سے
وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿246﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿246﴾
وَ قَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	دِیَارِنَا	: دارالامان، دارالخلافہ، دیارِ غیر۔
ابۡعَثۡ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	اَبۡنَآئِنَا	: ابن قاسم، متبنیٰ، ابن الوقت۔
نُّقَاتِلۡ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	قَلِیۡلًا	: قلیل، قلت، الاقلیل۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلِیۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
کُتِبَ	: کتاب، کاتب، مکتوب۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَیۡکُمُ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ	: بالمشافہ، بالکل، بالواسطہ۔
اُخۡرِجۡنَا	: خروج، خارج، اخراج، مخرج۔	نَبِیُّهُمۡ	: نبی، انبیائے کرام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰىۘ ❶	اِذۡ قَالُوۡا	لِنَبِيٍّ ❶ لَّهُمُ ❷	ابۡعَثۡ لَنَا	مَلِكًا
موسیٰؑ کے بعد	جب ان سب نے کہا	اپنے نبی سے	مقرر کر ہمارے لیے	ایک بادشاہ

نُّقَاتِلۡ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلۡ عَسَيۡتُمۡ	اِنۡ كُتِبَ ❸
ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	کیا (ایسا) ہوسکتا ہے کہ تم	اگر فرض کر دی جائے

عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ ❹	قَالُوۡا	وَمَا لَنَآ ❶	اَلَّا ❹
تم پر جنگ	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے	اور کیا ہوگا ہمیں	کہ نہ

نُقَاتِلَ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَقَدۡ	اُخۡرِجۡنَا	مِنۡ دِيَارِنَا
ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں	حالانکہ بلاشبہ	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَاَبۡنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا كُتِبَ ❸	عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡا ❺	اِلَّا قَلِيۡلًا
اور اپنے بال بچوں سے	پھر جب فرض کر دی گئی	ان پر جنگ	سب پھر گئے	سوائے چند ایک کے

مِّنۡهُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿246﴾	وَقَالَ لَهُمۡ ❷	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ
ان میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے ظالموں کو	اور کہا ان سے	انکے نبی نے	بیشک اللہ نے

ضروری وضاحت

❶ ”مِنۡ“، ”لِ“ اور ”لَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”قَالَ، قِيۡلَ، قَالُوۡا“ وغیرہ کے بعد اگر ”لِ“ یا ”لَ“ ہو تو اس کا ترجمہ ”کے لیے“ کی بجائے ”سے“ کیا جاتا ہے۔ ❸ ”كُتِبَ“ کا لفظی ترجمہ ”لکھ دیا جائے یا لکھ دیا گیا“ ہے۔ ❹ ”اَلَّا“ اصل میں ”اَنۡ + لَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ”تَوَلَّوۡا“ کی ”تَ“ اور شد میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدۡ بَعَثَ لَکُمۡ طَالُوۡتَ مَلِکًا ؕ	تحقیق مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوۡۤا اَنّٰی یَکُوۡنُ لَہُ الۡمُلۡکُ عَلَیۡنَا	کہنے لگے کیسے ہوسکتی ہے اسکی بادشاہی ہم پر
وَ نَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡکِ مِنۡہُ	حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے اس سے
وَ لَمۡ یُؤۡتَ سَعَۃً مِّنَ الۡمَالِ ؕ	اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال کی
قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰىہُ عَلَیۡکُمۡ	اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے منتخب کیا ہے تم پر
وَ زَادَہٗ بَسۡطَۃً فِی الۡعِلۡمِ وَ الۡجِسۡمِ ؕ	اور اسے زیادہ دی ہے کشادگی علم اور جسم میں
وَ اللّٰہُ یُؤۡتِیۡ مُلۡکَہٗ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ	اور اللہ دیتا ہے اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے
وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے ۔ ﴿247﴾
وَ قَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ	اور کہا ان سے ان کے نبیؐ نے بیشک
اٰیَۃَ مُلۡکِہٖۤ اَنۡ	اسکی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ
یَّاۡتِیَکُمُ التَّابُوۡتُ	آئے گا تمہارے پاس (اسکے عہد میں) وہ صندوق
فِیۡہِ سَکِیۡنَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	(کہ) اس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعَثَ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	بَسۡطَۃً	: اپنی بساط کے مطابق، بسیط (کشادگی)۔
قَالُوۡۤا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مُلۡکَہٗ	: مالک الملک، ملکی حالات۔
بِالۡمُلۡکِ	: مالک الملک، ملوکیت ملکی حالات۔	یَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
عَلَیۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع۔
اَحَقُّ	: حقدار، ناحق، حق تعالیٰ، کتمان حق۔	عَلِیۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
سَعَۃً	: وسعت، وسیع، توسیع۔	نَبِیُّہُمۡ	: نبی، انبیاء کرام۔
زَادَہٗ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَکِیۡنَۃٌ	: سکون، تسکین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدۡ بَعَثَ	لَكُمۡ	طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ	قَالُوۡۤا	اَنّٰى يَكُوۡنُ ❶
یقیناً مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے ہو سکتی ہے

لَهُ الۡمُلۡكُ	عَلَيۡنَا	وَ نَحۡنُ	اَحَقُّ❷ بِالۡمُلۡكِ	مِنۡهُ	وَلَمۡ يُؤۡتَ
اسکی بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں دیا گیا وہ

سَعَةً❸❹ مِّنَ الۡمَالِ ؕ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اصۡطَفٰىهُ عَلَيۡكُمۡ	وَ زَادَهٗ
وسعت مال سے	اس نے کہا	بیشک اللہ نے	اسے منتخب کیا ہے تم پر	اور اسے زیادہ دی ہے

بَسۡطَةً❹	فِى الۡعِلۡمِ	وَ الۡجِسۡمِ ؕ	وَاللّٰهُ	يُؤۡتِىۡ❶	مُلۡكَهٗ	مَنۡ يَّشَآءُ❶ ؕ	وَاللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ (247)	وَقَالَ لَهُمۡ❺	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ اٰيَةَ❹	مُلۡكِهٖۤ
وسعت والا	بہت علم والا ہے	اور کہا ان سے	انکے نبیّ نے	بیشک نشانی	اسکی بادشاہت کی

اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ❶	التَّابُوۡتُ	فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ❹	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
یہ ہے کہ	آئے گا تمہارے پاس	وہ صندوق	اس میں تسکین ہوگی (کہ)	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ یہاں "أ" "میں" کا معنیٰ نہیں دے رہا بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔❸ "سَعَةً" کے شروع سے "و" گرا کر اسکے عوض آخر میں "ة" بڑھا دی گئی ہے۔❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ "قَالَ، قِيۡلَ" کے بعد "لَ" یا "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور باقی ماندہ (اشیاء) میں سے جسے چھوڑا
اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھا لائیں گے اسے فرشتے، بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ع ﴿248﴾ ع 32 6 16	یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مؤمن۔ ع ﴿248﴾
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب نکلا طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں آزمانے والا ہے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ	ایک نہر سے پس جو پی لے گا اس سے تو نہیں ہے
مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ	وہ مجھ سے (میرا ساتھی) اور جو نہ چکھے گا اسے
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر انہوں نے پی لیا اس سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ	پھر جب اسے پار کر لیا اس نے اور ان لوگوں نے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَقِيَّةٌ : باقی، بقایا۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماجرا۔
تَرَكَ : ترکہ، تارک، متروکہ۔
تَحْمِلُهُ : حمل، نقل وحمل، حاملہ۔
مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
فَصَلَ : فصل، فاصل، فاصلہ۔
مُبْتَلِيْكُمْ : ابتلا، مبتلا۔

بِنَهَرٍ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
شَرِبَ : مشروب، مشروبات شربت۔
يَطْعَمْهُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔
بِيَدِهٖ : ید طولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مِنْهُ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
جَاوَزَهٗ : تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

32 ع 6 16

وَ بَقِيَّةٌ ❶	مِّمَّا تَرَكَ ❷	اٰلُ مُوْسٰى	وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ ❸
اور باقی ماندہ	(اشیاء میں) سے جسے چھوڑا	آل موسیٰؑ	اور آل ہارونؑ نے	اٹھالائیں گے اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ ❹ ط	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (248) ع	فَلَمَّا
فرشتے	بیشک اس میں	یقیناً نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر ہو تم	سب مؤمن	پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ ❺	بِالْجُنُوْدِ لا	قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ ج
نکلا طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا بیشک اللہ	تمہیں آزمانے والا ہے	ایک نہر کے ذریعے

فَمَنْ شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ ج	وَمَنْ لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ
پس جس نے پی لیا	اس سے	تو نہیں ہے	(وہ) مجھ سے	اور جو نہ	چکھے گا اسے	پس بیشک وہ

مِنِّيْٓ	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ج ❶	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
مجھ سے ہے	مگر جو چلو بھرلے	صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ط	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ هُوَ	وَ الَّذِيْنَ
سوائے تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پھر جب	اسے پار کرلیا اس نے	اور ان لوگوں نے جو

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷"مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" ہے۔ اگر "نْ" کے بعد "م" ہو تو "ن" کو "م" میں شامل کر دیتے ہیں۔❸"تَحْمِلُهُ" میں "تَ" "تو" کا معنی نہیں دے رہی بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔❹"اَلْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ۃ" واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔❺"فَصَلَ" کا اصل معنی "جدا ہوا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	ایمان لائے اس کے ساتھ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ	وہ کہنے لگے کوئی طاقت نہیں ہمیں آج
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بیشک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	بہت سے چھوٹے گروہ غالب آگئے
فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَ لَمَّا	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	وہ مقابلے میں اُترے جالوت اور اسکے لشکروں کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور جما دے ہمارے قدم (میدان جنگ میں
وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿250﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَثِيْرَةً	: اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
طَاقَةَ	: طاقت۔	بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الصّٰبِرِيْنَ	: صبر، صابر۔
يَظُنُّوْنَ	: ظن، بدظنی۔	ثَبِّتْ	: ثابت، اثبات۔
مُّلٰقُوا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَقْدَامَنَا	: قدم۔
قَلِيْلَةٍ	: قلیل، الاقلیل، قلت۔	انْصُرْنَا	: نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
غَلَبَتْ	: غلبہ، مغلوب، غالب۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۙ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ ❶❷	لَنَا الْيَوْمَ
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں	ہمارے لئے آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ ❸❹
جالوت سے	اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)	کہا ان لوگوں نے جو	سب یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ ❷	غَلَبَتْ ❷	فِئَةً كَثِيْرَةً ❷
کہ بیشک وہ	سب اللہ سے ملنے والے ہیں	بہت سے	چھوٹے گروہ	غالب آگئے	بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)	وَلَمَّا	بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور جب	سب آمنے سامنے ہوئے

لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ اَفْرِغْ ❺	عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے	اور اسکے لشکروں کے	وہ سب کہنے لگے	اے ہمارے رب فیضان کر	ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (250)
اور جما دے	ہمارے قدم (میدان جنگ میں)	اور ہماری مدد فرما	تمام کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔❷"ة" اور "ت" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸"يَظُنُّوْنَ" کے بعد اگر "اَنَّ" آئے تو اسکا ترجمہ "گمان" کی بجائے "یقین" کرتے ہیں۔
❹"يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺یہ اصل میں "يَارَبَّنَا" ہے یہاں "يَا" محذوف ہے، جسکا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ	پھر انہوں نے شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے
وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ	اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت
وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ	اور سکھایا اسے جو کچھ چاہا
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا اللہ لوگوں کو (یعنی)
بَعْضَهُمْ	انکے بعض (شر پسندوں) کو
بِبَعْضٍ	بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین (کا نظام) بگڑ جاتا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	اور لیکن اللہ فضل کرنے والا ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تمام جہان والوں پر ﴿251﴾ یہ اللہ کے احکام ہیں (کہ)
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ	انہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو حق کے ساتھ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَهَزَمُوْهُمْ : ہزیمت (شکست)۔

بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔

قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔

الْحِكْمَةَ : حکمت، حکیم، حکما۔

عَلَّمَهٗ : علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔

مِمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماجرا۔

يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔

دَفْعُ : دفع، قوت مدافعت۔

النَّاسَ : عوام الناس۔

لَّفَسَدَتِ : فساد، فسادات، مفسد، فسادی۔

فَضْلٍ : فضل وکرم، فضیلت۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

نَتْلُوْهَا : تلاوت، متلو، غیر متلو۔

الْمُرْسَلِيْنَ : ارسال، رسل، رسالت، مرسل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَزَمُوْهُمْ ❶	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
پھر ان سب نے شکست دی انکو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو

وَاٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ ❷	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ ؕ
اور دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اسے	اس سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور	اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو (یعنی)	انکے بعض (شرپسندوں) کو

بِبَعْضٍ ۙ	لَّفَسَدَتِ ❸	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے	(تو) یقیناً بگڑ جاتا	زمین (کا نظام)	اور لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تِلْكَ ❹ اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
فضل کرنیوالا ہے	جہان والوں پر	یہ اللہ کے احکام ہیں	ہم پڑھ کر سناتے ہیں انہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک آپ	یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں "لَفَسَدَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تْ" کو "تِ" کیا گیا ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تِلْكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی ضرورتاً ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ